سوال

(33) فجر کی دو رکعت سنت ادا کرنے کے درمیان موذن کا اذان دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کےلیے مسجد میں داخل ہوا اور دو رکعتیں نماز ادا کی۔ جب میں دوسری رکعت کے قیام میں تھا تو موذن کھڑا ہوا اور نماز کےلیے اذان کہی۔ جبکہ میں اپنی نماز کے متعلق یہ نیت کرچکا تاکہ یہ صبح کی سنتیں ہیں۔ جب میں اپنے گھر سے اٹھا تو اس وقت بعض مساجد میں اذان ہورہی رتھی۔ پھر جب میں نماز سے فارغ ہوا تو بیٹھ کر قران پڑھنے لگا۔ پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا۔ ''اٹھو اور صبح کی سنت ادا کرلو۔ میں نے کہا۔ میں تو ادا کرچکا ہوں۔ وہ کہنے لگا: وہ جائز نہیں، الایہ کہ تو دوبارہ ادا کرو۔ کیونکہ موذن جب اذان کہہ رہا تھا اس وقت تم نماز ادا کررہے تھے۔ مجھے توقع ہے کہ آپ اس مسئلہ کے متعلق مجھے مستفید فرمائیں گے۔ معمس۔ع۔جدہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب موذن اذان دے رہا تھا اور آپ صبح کی سنتیں ادا کررہے تھے تو اگر اذان ہی طلوع فجر کے بعد تاخیر سے ہوئی اور آپ کا سنتیں ادا کرنے کا فعل اذان سے مل گیا تو سنتیں ادا ہوگیئں۔ یہ کافی ہیں اوران کے اعادہ کی ضرورت نہیں اور اگر اس بات میں شک ہو اور آپ یہ نہ جانتے ہوں کہ آیا اذان صبح کے بعد ہوئی ہے یا طلوع فجر کے وقت ہی ہوئی ہے تو اس صورت میں محتاط اور افضل بات یہی ہے کہ ان دو رکتوں کو دوبارہ ادا کرلیں تاکہ طلوع فجر کے بعد ان کی ادائیگی یقینی ہوجائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 58

محدث فتویٰ